<u>بین الاقوامی کثیرلسانی کانفرنس 2019</u>

<u>عسکری تنازعات کے بعد کا ادب، ذہنی صدمات اور عالمی امن</u>

29 30 اپریل،2019

دنیا کے جنوبی نصف کُرے (Global South)کے چند دیگر ممالک کی طرح پاکستان کو بھی سرد جنگ کے خاتمے کے بعد سے علاقائی اور عالمی تنازعات کا سامنا رہا ہے جیسا کہ افغانستان میں جنگ اور کشمیر کا مسئلہ ہیں۔ نائن الیون پاکستان کے لیے ایک مستقل المیے کی حیثیت اختیار کر گیا کیونکہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی سرکردگی میں لڑی جانی والی دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں پاکستان مسلسل گھِرا رہا جس کا نتیجہ اس کے عوام کے لیے گہرے ذہنی صدمے کے تجربات کی صورت میں نکلا۔ ان تنازعات اور صدمے کی کیفیات کا اندازہ کرنے کا ایک وسیلہ وہ تخلیقی ادب ہے جوپاکستان کی قومی اور علاقائی زبانوں میں خاص طور پر گزشتہ دو عشروں میں تخلیق ہوا۔ لیکن یہ صورت حال صرف پاکستان ہی تک محدود نہیں، انسانی المیے کی یہ صورت مشرقِ وسطیٰ اور اس سے بھی آگے تک پھیل گئی جس کی وجہ طاقتور ملکوں کی جارحیت اور مداخلت تھی جس نے ذہنی صدمے کی ان کیفیات کے مطالعات پر بھی اجارہ قائم کر لیا۔ تحقیق کے اس اہم شعبے پر سے اس اجارے کو توڑنا اور یورپی و امریکی مؤقف سے نظری سطح پر ایک مختلف مؤقف اختیار کرتے ہوئے 'ہالوکاسٹ' کی اس نئی صورت کی تفہیم اس بین الشعبہ جاتی اور کثیرلسانی کانفرنس کا بنیادی مقصد ہے۔ یہ کانفرنس اس امر کو بھی زیربحث لائے گی کہ ادبی تخلیقات کس طریقے سے عسکری تنازعات اور ان کے نتیجے میں پیدا ہونے والی نفسیاتی و سماجی صدمے کی کیفیات میں مسیحائی کا کام کر سکتی ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے یہ کانفرنس فلسطین، شام، افغانستان، کشمیر، میانمار (روہنگیا قتل عام) میں انسانی المیے، نائن الیون اور دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ، اور خاص طور پر پاکستان پر اس کے اثرات کو پیش منظر کے طور پر دیکھے گی۔ اس امر کا مطالعہ کرنے کے لیے کہ جنگ کے تباہ کن اثرات کی مسیحائی کرنے میں ادب کا کردار کیا ہے، اپنی حالیہ تاریخ کے حوالے سے یہ خطے نہایت سودمند حیثیت اختیار کر گئے ہیں۔

کانفرنس کے موضوع سے متعلقہ تمام شعبوں ، جیسا کہ ادبی و ثقافتی مطالعات، تنازعات و امن کے مطالعات، مابعدتنازع و ذہنی صدمات کے مطالعات، اور دہشت گردی کے مطالعات کے شعبوں سے متعلق سکالرز کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ اس معاملے کو بہ نظرِ تحقیق دیکھیں اور یہ جاننے کے طریقوں پر غوروخوض کریں کہ ادبی تخلیق کار ذہنی صدمہ پیدا کرنے والے شورش پر مبنی واقعات اور امن کے موضوع کے ساتھ اپنی تحریر میں کس طرح معاملہ کرتا ہے۔ کانفرنس کے مقررین اپنے طبع زاد مقالات ارسال کریں جو اس حوالے سے تازہ تر اور تخلیقی افکار پر مبنی ہوں کہ ادبی متون حالتِ جنگ میں انسانی تجربے کو کیسے گرفت میں لیتے ہیں اور قیامِ امن کے فروغ میں کیسے معاون ہو سکتے ہیں۔

<u>کا نفر نس کے چند بنیادی موضوعات</u>

1- سماجی حقائق اور ادبی و ثقافتی تخلیقات میں ذہنی صدمے کی تعریفیں اور بیانیے

2- معاصر ادب، فلم اور آرٹ میں ذہنی صدمے کی عکاسی

3- مابعدتنازع ادب کا تعمیری اور مسیحانہ کردار

4- ذہنی صدمے کی سیاسی جہات

5- نا ئن الیون کے نظری پہلو

6- ذہنی صدمے کی مادیت اور جنگ کی سیاسی معیشت

7- جنگ سے پیداشدہ ذہنی صدمات کے تقریری/زبانی بیانیے

8- انسان دوستی ، پناہ گزین اور ذہنی صدمات

9- جنگ اور ذہنی صدمے کے حالات میں خوا تین کی صو رتحال

10- ذہنی صحت اور انسان دوست نفسیاتی مسیحائی

11- آرٹ میں ابتلا کا علامتی پیرایہ

12- حاشیے پر رکھے گئے لوگوں کے ذہنی صدمات: زبردستوں اور زیردستوں کے مؤقف کا تبادلہ

13- امن، مفا ہمت اور انصاف

14- امن اور مفاہمت سے متعلق تعلیمی چیلنج

15- تعلیم امن کے لیے نظر یاتی فریم ورک کی تشکیل

16- جذ با تی افعال کی گنجائشوں کی تلاش

موضوعات درج ذیل اصناف میں جنگ، ذہنی صدمے اور تباہی کے تاریخی اور معاصر اظہارات کے تجزیے پر مشتمل ہو سکتے ہیں تاہم اس تحدید کی پیروی لازم نہیں:

1- فکشن

2- شاعری

3- خود نوشت

4- فلم اور ٹی وی

5- فنون

6- غیرافسانوی تحریریں

کانفرنس کی زبانیں

انگریزی، اردو، عربی اور دیگر علاقائی و قومی زبانیں جو تنازعات سے متاثرہ خطوں/ ملکوں کی ہوں، ان میں طبع زاد مقالات پیش کرنے کی دعوت ہے۔مقررین سے گزارش ہے کہ اپنے ملخص اور حاصلاتِ تحقیق کے انگریزی تراجم بھی پیش کریں۔ چونکہ NUML میں 26زبانوں کے شعبے موجود ہیں، لہٰذا محققین کو، اگر وہ چاہیں تو، ترجمے کی سہولت فراہم کی جاسکتی ہے۔ مقالوں کے پیشکش کو ان کے موضوعات اور زبانوں کے لحاظ سے مختلف نشستوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

مقررین کے لیے ہدایات

مقالہ نگاروں سے گزارش ہے کہ مکمل مسودہ تیار کرنے سے قبل (زیادہ سے زیادہ 300 الفاظ پر مشتمل) مقالے کا ملخص، اپنا مختصر کوائف نامہ (زیادہ سے زیادہ 150 الفاظ)، اور تین سے پانچ کلیدی ماخذات کی فہرست ارسال کریں۔ تفصیلات درج ذیل پتوں پر ارسال کیجیے:

imlc2019@numl.edu.pk

عمومی معلومات کے لیے: coordinator.conf@numl.edu.pk

مقالات پیش کرنے کے لیے مقررہ وقت 15 سے 20 منٹ ہے۔

پاورپوائنٹ پریزنٹیشن کی پالیسی

کانفرنس میں اپنے تحریری مقالے کو محض پڑھ کر سنا دینے کا عمل مستحسن نہیں۔ البتہ پریزنٹیشن کے دوران مقالے کے اہم نکات، تصویری خاکے اور وڈیو دکھانے کے لیے پاورپوائنٹ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کانفرنس کے خدوخال

- پاکستانی ادبا کے ساتھ بالمشافہہ گفتگو کی نشست
- غیرملکی مدعو مقررین اور کلیدی مقالہ نگاروں کے ساتھ بالمشافہہ گفتگو کی نشست
- ثقافتی پروگرام (29 اپریل، شام)
- کانفرنس کا عشائیہ (29 اپریل)
- اسلام آباد اور مضافات کی سیر

مقالات ارسال کرنے کے لیے اہم تاریخیں

- ملخص ارسال کرنے کی تاریخ: 31 جنوری 2019
- ملخص کی منظوری کی اطلاع: 6 فروری 2019
- مکمل مقالہ ارسال کرنے کی تاریخ: 15 مارچ 2019
- کانفرنس: 30-29 اپریل 2019

کانفرنس کے منتظمین

- منتظم اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر محمد سفیر اعوان، ڈین فیکلٹی آف لینگوئجز

- کانفرنس رابطہ کار: ڈاکٹر عاطف فراز، اسسٹنٹ پروفیسر و صدر شعبہ کوریائی زبان
- کانفرنس رابطہ کار: محترمہ خدیجہ مشتاق، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ انگریزی

منتظمین سے رابطے کے لیے

imlc2019@numl.edu.pk

coordinator.conf@numl.edu.pk

ڈاکٹر عاطف فراز : فون: 9-9265100 51 92+ (ایکسٹینشن 2220)، 8173819 301 92+

محترمہ خدیجہ مشتاق: فون: 9-9265100 51 92+ (ایکسٹینشن 1005)، 5220064 300 92+

رجسٹریشن

عنوان		رجسٹریشن (بروقت)	رجسٹریشن (بعدازوقت/ آمد پر)
مقالہ نگاران	طالب علم	**2,000** روپے	**2,500** روپے
	اساتذہ	**2,500** روپے	**3,000** روپے
	پیشہ ورانہ ماہرین	**3,000** روپے	**3,500** روپے
بین الاقوامی شرکا/مقالہ نگار		**100** امریکی ڈالر	**130** امریکی ڈالر

نوٹ: کانفرنس کے مقالہ نگاروں سے گزارش ہے کہ رجسٹریشن فیس براہ راست یونیورسٹی کے اکاؤنٹ میں جمع کرائیں اور مکمل طور پر پُرشدہ رجسٹریشن فارم رقم کی ادائیگی کے ثبوت کے ساتھ کانفرنس کے رابطہ کاروں کو ارسال فرمائیں۔

اکاؤنٹ کا نام: NUML - FHS- ALUMNI

IBAN اکاؤنٹ نمبر: PK94 ASCM 0000 5514 8000 0038

بینک کا نام اور پتا: عسکری بینک، آئی نائن، انڈسٹریل ایریا، اسلام آباد